Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

روزنامہ الفضل ربوہ
فون: ۴۴۹
ایڈیٹر: نسیم سیفی
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

جلد ۷۸/۴۳ | بدھ - ۱۴ - صفر ۱۴۱۴ھ، ۴ - ظہور ۱۳۷۲ ہش، ۴ - اگست ۱۹۹۳ء | نمبر ۱۷۳

سچائی اختیار کرو

(عبادت) میں بہت دعا کرو - اور رونا اور گڑگڑانا اپنی عادت کرلو - تا تم پر رحم کیا جائے - سچائی اختیار کرو - سچائی اختیار کرو کہ وہ دیکھ رہا ہے کہ تمہارے دل کیسے ہیں - کیا انسان اس کو بھی دھوکا دے سکتا ہے - کیا اس کے آگے بھی مکاریاں پیش جاتی ہیں ؟

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

۲۸ - ویں جلسہ سالانہ برطانیہ کے دوسرے روز حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع ایدہ اللہ کا خطاب

آج خدا تعالیٰ کے فضل سے ۱۳۵ ممالک میں جماعت احمدیہ قائم ہو چکی ہے

۷۵۲ نئی جماعتیں، ۳۱۸ نئی بیوت الذکر، ۱۳ ممالک میں ۴۹ نئے مشن ہاؤسز قائم ہوئے

لندن سے الفضل انٹرنیشنل کا اجراء جو پوری آزادی سے مضامین شائع کر سکے گا

بوسنیا کے مصیبت زدگان کی تائید میں لاکھوں خطوط دنیا بھر کے با اثر افراد کو لکھے گئے

حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے خطاب فرمودہ ۳۱ - جولائی کا خلاصہ جو تین مواصلاتی سیاروں کے ذریعے ۸ - زبانوں میں دنیا بھر میں ٹیلی کاسٹ کیا گیا

(یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

ربوہ : ۳۱ - جولائی - سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اسلام آباد (لندن) میں جماعت احمدیہ برطانیہ کے ۲۸ - ویں جلسہ سالانہ کے دوسرے روز خطاب فرماتے ہوئے بتایا ہے کہ خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے جماعت احمدیہ آج ۱۳۵ ملکوں میں قائم ہو گئی ہے - اس سال ۵ - نئے ممالک میں احمدیت کا پودا لگا ہے - حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے خطاب میں جو اڑھائی گھنٹے جاری رہا - سال بھر کے دوران جماعت احمدیہ پر ہونے والے افضال و انعامات کا تفصیلی تذکرہ فرمایا اور اس سلسلہ میں متعدد ایمان افروز واقعات بیان فرمائے -

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا جماعت احمدیہ پر اللہ تعالیٰ نے اس قدر افضال کئے ہیں کہ ان کا سارا تذکرہ اس مختصر سی تقریر میں ممکن نہیں - اس لئے بڑی رپورٹوں اور تفاصیل کا خلاصہ در خلاصہ تیار کیا گیا ہے لیکن یہ بھی اس تقریر میں سارا بیان کرنا ممکن نہیں ہے -

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا - آج کی تقریر کا عنوان ہے " ہوائیں تیرے فضلوں کا منادی "

نئے ممالک میں احمدیت

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے نئے ممالک میں احمدیت کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا - اب تک ۱۳۵ ممالک میں احمدیت قائم ہو چکی ہے - گذشتہ سال تک یہ تعداد ۱۳۰ تھی - لندن آنے کے ۹ سال کے عرصے میں ۴۴ نئے ممالک میں احمدیت قائم ہوئی ہے - جن نئے ممالک میں احمدیت نافذ ہوئی ہے ان میں ہنگری، کولمبیا، ازبکستان یوکرین اور تاتارستان شامل ہیں حضور ایدہ اللہ نے فرمایا ان میں کولمبیا کے سوا تمام ممالک کے نمائندگان آج کے جلسہ سالانہ میں شامل ہیں -

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ اگرچہ ہنگری میں ۱۹۳۶ء میں ابتدائی طور پر احمدیت کا پیغام پہنچا تھا اور ایک طبقے نے احمدیت قبول کی تھی لیکن پھر جنگ کے حالات اور کمیونزم کے نفاذ کی وجہ سے تمام مذہبی جماعتوں کے لئے کام ناممکن ہو گیا - اب یہاں دوبارہ احمدیت کا پودا ہمارے رشین احمدی دوست مکرم راویل صاحب کے ذریعے لگا ہے - کولمبیا میں نیا مشن قائم ہونے کے بعد بیعتوں کا آغاز ہو گیا ہے - ازبکستان کے بارے میں حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ وہاں کے نمائندے دورے پر یہاں تشریف لائے تھے - ان سے بڑے اچھے تعلقات قائم ہوئے - وعدے وعید ہوئے مگر واپس جا کر انہوں نے احمدیت کو فراموش کر دیا - یہاں پر اب مکرم مرزا نصیر احمد صاحب کے ذریعے اسحاق صاحب احمدیت میں شامل ہوئے یہ آج کے جلسہ میں شرکت بھی کر رہے ہیں - یوکرین میں مکرم رفیق چانن صاحب کے ذریعے قلمی دوستی کا آغاز ہوا - پھر رابطے ہوئے اور علی صاحب نے بیعت کی - یہ بھی آج جلسے میں شامل ہیں تاتارستان کے بارے میں حضور ایدہ اللہ نے فرمایا یہ برادرم راویل صاحب کا وطن ہے - اب یہاں مشن ہاؤس قائم ہو گیا ہے - یہاں کے وائس پریذیڈنٹ نے ایک بار ٹیلی ویژن پر کہا کہ ہم احمدیت کے نظریات کو قبول کرتے ہیں اور اعلان کرتے ہیں کہ ہم کھلے دل سے کھلے ہاتھوں سے اور کشادہ سینوں سے احمدیت کا استقبال کریں گے حضور ایدہ اللہ نے فرمایا تاہم جو قومیں ۷۰ سال سے دہریت کے زہر سے مسموم رہی ہوں ان کو دوبارہ دین حق کے دائرے میں لانا ایک مشکل کام ہے -

حضور نے فرمایا دعائیں کریں اللہ تعالیٰ اعجازی نشان دکھلائے - دلائل سے بڑھ کر اعجازی نشان کام کرتے ہیں منطق سے دماغ تو قائل ہو جاتے ہیں - مگر دلوں میں انقلاب اعجازی نشانوں سے ہی آیا کرتا ہے -

ملک وار نئی جماعتوں کا قیام

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اس سال خدا تعالیٰ کے فضل سے ۷۵۲ - مقامات پر نئی جماعتیں بنی ہیں - ۵۵۴ جماعتوں میں نظام جماعت بہت مضبوطی سے مستحکم ہو گیا ہے

مسلسل صـ۲ پر

یہ شمارہ خطبہ نمبر کے خریداروں کے لئے بھی ہے -

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
پبلشر: آغا سیف اللہ۔ پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس۔ ربوہ
مقامِ اشاعت: دارالنصر غربی۔ ربوہ
قیمت
ایک روپیہ پچاس پیسے

پاکستان کے بعد سب سے زیادہ جماعتیں مغربی افریقہ کے ملک سیرالیون میں ہیں۔ تاہم اس سال نئی جماعتیں قائم کرنے کے لحاظ سے غانا اوّل رہا ہے۔ حضور نے فرمایا بڑی دیر کے بعد غانا کے شیر بیدار ہو رہے ہیں۔ ان کو میں بار بار کہتا رہا۔ اب لگتا ہے کہ سارا غانا شیروں کی طرح اٹھ کھڑا ہوا ہے۔ اس مرحلے پر احباب کرام نے پرجوش فلک شگاف نعرے بلند کئے تو حضور ایدہ اللہ نے خود غانا زندہ باد کے نعرے لگوائے۔ ملک وار نئی جماعتوں کے قیام کے لحاظ غانا اوّل۔ سیرالیون دوم۔ بھارت سوم آئیوری کوسٹ چہارم اور گیمبیا پانچویں نمبر پر رہا ہے۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا احمدیت کے نفوذ میں دعائیں سب سے زیادہ کام دیتی ہیں۔ یہ پھل آسمان سے اترا کرتے ہیں۔ جب تک تقویٰ اور دعاؤں سے کام نہ لوگے کام نہ بنے گا۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا خدا کے فضل سے اس بات کا شعور احمدیوں کو ہے۔

بیوت الذکر

حضور ایدہ اللہ نے پاکستان میں احمدیوں کی بیوت الذکر کے ساتھ ہونے والی بدسلوکی کا ذکر فرمایا اور بتایا کہ پاکستان میں ۱۰۔۱۱ احمدی بیوت الذکر کو نقصان پہنچایا گیا ہے۔ اس سال خدا تعالیٰ کے فضل سے دنیا بھر میں احمدیوں کی بیوت الذکر میں ۳۱۸ بیوت کا اضافہ ہوا ہے۔ ان میں سے ۱۱۲ نئی تعمیر ہوئی ہیں اور ۲۰۶ وہ ہیں جو اپنے اماموں اور نمازیوں سمیت اللہ نے ہمیں تحفہ دی ہیں۔ اس کے علاوہ ۲۱۷ بیوت الذکر زیر تعمیر ہیں۔

بیوت الذکر کے لئے زمین کے حصول میں حضور ایدہ اللہ نے کئی ایمان افروز واقعات سنائے۔ بھارت میں آندھرا پردیش کے علاقے میں سکندر آباد کے مقام پر بیت الذکر کے حصول کے لئے جگہ کے حصول میں بڑی دشواری تھی۔ چھ ماہ کی کوشش کے بعد جگہ ملی مگر اس میں خرابی یہ تھی کہ پانی ۲۰۰ فٹ کی گہرائی پر تھا۔ یہ بڑی پریشانی کی بات تھی۔ جب پانی کے لئے کھدائی شروع کی گئی تو صرف ۶ فٹ کے فاصلے پر پانی نکل آیا اس علاقے میں یہ ایک ہی نلکا ہے جو جماعت احمدیہ کا ہے جس میں ۶ فٹ کی گہرائی سے پانی نکالا جا رہا ہے۔

باقاعدہ مشن ہاؤسز

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا خدا کے فضل و کرم سے اس سال ۱۳ ممالک میں ۴۹ نئے مشن ہاؤسز قائم ہوئے ہیں۔ اس وقت جماعت احمدیہ کے تحت ۶۰ ممالک میں ۴۶۵ مشن ہاؤسز قائم ہیں۔ لتھوانیا۔ ازبکستان۔ تاتارستان اور رشیا میں نئے مشن ہاؤسز قائم ہوئے ہیں۔

مرکزی مربیان

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا اس وقت ۵۶ ممالک میں ۲۸۶ مرکزی مربیان کام کر رہے ہیں اس کے علاوہ ۱۸ ممالک میں ۵۸۴ مقامی مربیان موجود ہیں۔ اس طرح سے کل مربیان کی تعداد ۷۲۶ ہے۔
حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع ایدہ اللہ نے فرمایا اللہ تعالیٰ ہمیں ان مربیان کے طفیل عالمگیر کامیابیاں دے رہا ہے جبکہ دنیا بھر میں اس وقت عیسائی مشنریوں کی تعداد ہمارے ۷۲۶ مربیان کے مقابلے میں ۷ لاکھ ۲۶ ہزار ہے۔
مختلف ممالک کے دوروں کے سلسلے میں حضور نے مکرم اللہ بخش صاحب صادق کے ممالک افریقہ کے دوروں کا ذکر فرمایا۔ انہوں نے بہت محنت اخلاص اور کوشش سے ایسے ممالک کو بیدار کیا جہاں کچھ سستی تھی۔

پریس اینڈ پبلیکیشنز کا شعبہ

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا پریس اینڈ پبلیکیشنز کے شعبہ میں انگلستان کے مخلصین کے ذریعے رضاکارانہ طور پر مسلسل محنت کے ساتھ کام ہو رہا ہے۔ بغیر یاد دہانی کے بڑی لگن کے ساتھ یہ اپنا کام کر رہے ہیں ان میں سے کوئی تھک کر نہیں بیٹھا کوئی الگ نہیں ہوا۔ ان کی کارکردگی کا خلاصہ یہ ہے کہ اس سال اخباروں رسالوں میں ۳۶۸۳ خبریں اور مضامین چھپوائی گئیں جہاں بھی کوئی غلط فہمی پیدا ہوتی ہے۔ اس کا ازالہ کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اب تک انہوں نے ۳۵ ہزار تراشے ریکارڈ کئے ہیں۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ کتنی لمبی اور خاموش محنت ہے۔ کوئی دکھاوا نہیں کوئی نفس کی پرواہ نہیں بوسنیا عاجزی انکساری سے کام کر رہے ہیں۔

بوسنیا کے بارے میں خط و کتابت

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس شعبے کی اس سال کی غیر معمولی کارکردگی کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا بوسنیا کے بارے میں جو خط و کتابت ہوئی ہے وہ اس سال کا عظیم کارنامہ ہے۔ ہزارہا کی تعداد میں بوسنین افراد میری باتیں سننے آتے رہے ہیں۔ میں نے ان کو کہا کہ خواہ ساری دنیا آپکو چھوڑ دے خدا کی قسم جماعت احمدیہ آپ کو کبھی نہیں چھوڑے گی۔ ہم دعاؤں کے ذریعہ آپ کی سب سے بڑی خدمت کر رہے ہیں۔ اس کے علاوہ جو جانی مالی خدمت آپ کے لئے کر رہے ہیں وہ اہل بوسنیا جانتے ہیں اس کے لئے کسی دکھاوے کی ضرورت نہیں۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا ایک اہم خدمت ایسی تھی جس کی انکو شدید ضرورت تھی وہ یہ تھی کہ ان کے خلاف یکطرفہ ظالمانہ پراپیگنڈہ ہو رہا تھا۔ اور جوابی حملہ انکی طرف سے کوئی ہو نہیں سکتا تھا۔ چنانچہ جماعت احمدیہ کو تمام دنیا میں ہدایتیں دی گئیں اور احباب جماعت نے بہت محنت اور مستعدی سے جوابی حملے اس رنگ میں کئے کہ بڑے بڑے پارلیمنٹیرین، سفیروں صاحب اثر لوگوں، دانشوروں کو خطوط لکھے گئے جن میں اہل بوسنیا پر ہونے والے مظالم سے آگاہ کیا گیا۔ ایسے لاکھوں خطوط احباب جماعت نے لکھے جنہوں نے ایک تلاطم بپا کر دیا۔ بڑے بڑے سینیٹرز صاحبان نے ان خطوط کو سراہا اور کسی قدر تبدیلی ہم نے ان کی پالیسی میں محسوس کی۔ ہم عالمی سازش کو تو تبدیل نہیں کر سکتے۔ خدا کرے کہ یہ سازش بھی ناکام ہو اور اہل بوسنیا کے مصائب ختم ہو جائیں۔

بکسٹالوں کا سلسلہ

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا بکسٹالوں کے ذریعے خدمت دین کا سلسلہ دن بدن ترقی پر ہے اس سال ۱۳۶۱ نمائشیں لگوائی گئیں۔ تمام کام طوعی خدمات کرنے والوں نے انجام دیا۔
ٹی وی پر رابطے کے بارے میں حضور ایدہ اللہ نے فرمایا یہ رابطہ بھی مسلسل بڑھ رہا ہے۔ نئے شرکاء شامل ہو رہے ہیں۔

رسائل و اخبارات

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا لندن سے جاری ہونے والا عربی رسالہ التقویٰ بہت عمدہ خدمت بجا لا رہا ہے۔ احباب جماعت کو چاہیئے کہ اس کی سرپرستی کریں۔ عربوں میں اس رسالے کی وجہ سے بہت زیادہ احمدیت کی طرف رجحان ہوا ہے۔

الفضل انٹرنیشنل کا اجراء

حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ احباب جماعت جانتے ہیں کہ روزنامہ الفضل پر طرح طرح کی مصیبتیں وارد ہوتی رہتی ہیں۔ پہلے اسے ایک لمبے عرصے کے لئے بند رکھا گیا۔ اب تو ایسی صورت ہے کہ لگتا ہے کہ خدا کا نام لینا بھی جرم ہے۔ قرآنی آیات لکھنے پر بھی پابندی ہے۔ اس جرم میں مقدمے ہوتے ہیں کہ دیکھو یہ اخبار قرآن کریم کی آیات لکھتا ہے۔ چنانچہ اب الفضل صرف قرآنی آیات کے تراجم لکھتا ہے۔ تاہم سانس جاری رکھے ہوئے ہے۔ اخبار جاری و ساری ہے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اسلئے یہ فیصلہ کیا گیا کہ لندن سے الفضل انٹرنیشنل جاری کیا جائے۔ جو پوری آزادی سے مضامین لکھ سکے۔ اس کا پہلا مختصر شمارہ شائع ہو گیا ہے۔ یہ فیصلہ کیا گیا کہ نمونے کا پہلے ہفتے کا شمارہ سب جماعتوں کو تحفۃً بھیجا جائے۔ اسکی قیمت زیادہ نہیں ہے تاہم اشاعت بڑھے گی تو قیمت اور بھی کم ہو جائے گی۔

ریویو آف ریلیجنز کی اشاعت دس ہزار کرنے کیلئے مالی تحریک

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ریویو آف ریلیجنز حضرت بانی سلسلہ کے زمانے میں جاری ہوا۔ اس کا مقصد یہ تھا کہ عیسائی دنیا کو ان کی زبان یعنی انگریزی میں پیغام پہنچایا جائے۔ حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کا ارشاد تھا کہ اس کی اشاعت دس ہزار کی جائے۔ اس مقصد کے لئے حضور نے فرمایا کہ رسالہ مفت دینا پڑے گا۔ اسکی اشاعت دس ہزار کرنے کیلئے اس پر ۴۰ ہزار پاؤنڈ خرچ آئے گا۔ اس مالی تحریک کا اعلان کرتے ہوئے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ میں اپنی طرف سے ہر سال ایک ہزار پاؤنڈ دینے کا اعلان کرتا ہوں اور یہ امید کرتا ہوں کہ

باقی صـ۷ـ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فارسی منظوم کلام

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ فرماتے ہیں:

اے خدا اے چارۂ آزارِ ما
اے علاجِ گریہ ہائے زارِ ما

اے خدا ۔ اے ہمارے دکھوں کی دوا ۔ اور اے ہماری گریہ و زاری کا علاج

اے تو مرہم بخشِ جانِ ریشِ ما
اے تو دلدارِ دلِ غم کیشِ ما

تو ہماری زخمی جان پر مرہم رکھنے والا ہے ۔ اور تو ہمارے غمزدہ دل کی دلداری بھی کرنے والا ہے

از کرم برداشتی ہر بارِ ما
واز تو ہر بار و برِ اشجارِ ما

تُو نے اپنی مہربانی سے ہمارے سب بوجھ اٹھا لئے ہیں ۔ اور ہمارے درختوں پر میوہ اور پھل تیرے فضل سے ہے

حافظ و ستّاری از جود و کرم
بیکساں را یاری از لطفِ اتم

تُو ہی مہربانی اور عنایت سے ہمارا محافظ اور پردہ پوش ہے اور کمال مہربانی سے بےکسوں کا ہمدرد ہے

بندۂ درماندہ باشد دِل طپاں
ناگہاں درماں بر آری از میاں

جب بندہ مغموم اور درماندہ ہو جاتا ہے تو تُو وہیں سے اس کا علاج پیدا کر دیتا ہے

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ ان اشعار میں انسان کی توجہ اس بات کی طرف مبذول فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہی حقیقی طور پر انسان کے دکھوں کو دُور کر سکتا ہے اور وہی اس کی گریہ وزاری کا علاج ہے ۔ حضور اپنا ذکر فرماتے ہوئے کہتے ہیں کہ اے خدا تو ہی ہمارے دکھوں کی دوا ہے اور تُو ہی ہماری گریہ وزاری کا علاج ہے ۔ تو ہماری زخمی جان پر مرہم رکھتا ہے ۔ اور تُو ہمارے غمزدہ دل کی دلداری کرنے والا ہے ۔ حقیقی طور پر اگر کوئی ہستی انسان کے لئے اس کے دکھوں کو دُور کرنے کا باعث بن سکتی ہے تو وہ اللہ تعالیٰ کی ذات ہے ۔ انسان کا دل غمزدہ ہو تو سوائے خدا تعالیٰ کے صحیح طور پر اور مکمل طور پر اس کے غموں کو دُور کرنے والا کوئی نہیں ہوتا ۔ انسان اپنے ماحول پر نظر ڈالتا ہے تو بعض اوقات اس کے زخم تازہ ہو جاتے ہیں اور اس کا غم پھر سے ابھر آتا ہے ۔ لیکن جب اس کی نظر خدا تعالیٰ کی طرف ہو ۔ جب اس کے دل میں اس بات کا یقین ہو کہ اللہ تعالیٰ اس کا چارہ ساز ہے اور جو کچھ ہوتا ہے یا جو کچھ وہ کرتا ہے وہ اس کی بھلائی کے لئے کرتا ہے تو یقیناً اس کے دُکھ دُور ہو جاتے ہیں اور اس کے دل کی غمزدہ کیفیت جاتی رہتی ہے ۔

حضور فرماتے ہیں اللہ تعالیٰ ہی ہمارے سارے کام تکمیل تک پہنچاتا ہے ۔ ہمارے تمام بوجھ وہ اٹھا لیتا ہے ۔ یعنی ہمارے لئے ایسی آسانیاں پیدا کر دیتا ہے کہ ہم اپنے بوجھ کو بوجھ نہیں سمجھتے بلکہ وہ بوجھ ہمارے لئے بوجھ رہتا ہی نہیں اور انسان جو کچھ کرتا ہے اس کا نتیجہ اللہ تعالیٰ ہی پیدا کرنے والا ہے ۔ حضور فرماتے ہیں کہ ہمارے ساتھ تو اس کا یہ سلوک ہے کہ ہمارے درختوں پر جتنے پھل ہیں ۔ وہ اسی نے لگائے ہیں ۔ یہاں درختوں سے مراد حضور کے دینی خدمت کے کام ہیں ۔ اور حضور فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہی نے ہمارے ان کاموں کو پایۂ تکمیل تک پہنچایا ہے اور ان کے بہتر نتائج ظاہر کئے ہیں ۔ وہ انسان کی حفاظت بھی کرتا ہے اور اس کی خامیوں اور غلطیوں کی پردہ پوشی بھی کرتا ہے ۔ اور ایسا وہ اپنی انتہائی سخاوت کی صفت کے ماتحت کرتا ہے ۔ جو لوگ عجز اور بےکسی کا اظہار کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے در پر جھک جاتے ہیں اللہ تعالیٰ انتہائی پیار اور محبت کے ساتھ ان سے سلوک کرتا ہے ۔ اور انہیں اپنے دوستوں میں شمار کر لیتا ہے ۔ جب کبھی انسان مغموم ہو جاتا ہے اور یہ سمجھتا ہے کہ میں زندگی کی دوڑ میں بہت پیچھے رہ گیا ہوں اور تھک گیا ہوں ۔ تو اللہ تعالیٰ وہیں اس کے لئے ان باتوں کا علاج پیدا کر دیتا ہے ۔ یعنی اس کے دل کی غمزدگی کو دُور کر دیتا ہے اور اسے ایسی توفیق عطا فرماتا ہے کہ وہ زندگی کی راہوں پر رواں دواں ہو جاتا ہے ۔ ان اشعار کے مطالعہ سے انسان کا دل خدا تعالیٰ کی طرف دوڑنے لگتا ہے ۔ وہ لمحہ بہ لمحہ اس بات کو محسوس کرنے لگتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی محبت اس کے دل میں بڑھ رہی ہے ۔ اللہ تعالیٰ کے فیوض جن کا وہ محور بن جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ کا کرم جو اس پر دَم بدَم نازل ہونے لگتا ہے تو اس کے دل کو سکینت ملتی ہے اور وہ زندگی کی راہ پر بڑھتا چلا جاتا ہے ۔ یہ سب کچھ وہ خدا تعالیٰ کے سہارے کرتا ہے ۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں اس بات کی توفیق دے کہ ہم عجز و انکسار کے ساتھ خدا تعالیٰ کے آستانے پر پڑے رہیں ۔ اور وہ ہر قدم پر اور ہر لمحہ اپنی محبت کا ہم سے اظہار کرتے ہوئے ہمارے جملہ کاموں کو پایۂ تکمیل تک پہنچاتا رہے ۔ اے خدا تُو ایسا ہی کر ۔

بین المملکتی حالات ، واقعات ، شخصیات ____ نون ۔ سین

روس / مذاہب

روسی پارلیمنٹ اس بات پر غور کر رہی ہے کہ بیرون ملک سے تعلق رکھنے والے مذہبی گروہوں کو جن کی ملک میں تعداد بہت زیادہ ہو رہی ہے روکا جائے گذشتہ بدھ کے روز پارلیمنٹ نے ووٹ کے ذریعہ یہ قانون بنایا کہ مذہبی آزادی کے قانون میں ترمیم کی جائے تاکہ بیرون ملک سے تعلق رکھنے والے مذہبی گروہوں کو روس میں کام کرنے سے روک دیا جائے ۔ جب تک کہ انہوں نے سرکاری طور پر اپنے آپ کو رجسٹر نہ کروا لیا ہو ۔

ایک اخبار نے بتایا ہے کہ اس نئی ترمیم کے ماتحت بیرون ملک سے تعلق رکھنے والے مذہبی گروہوں کا یہ حق چھین لیا جائے گا کہ وہ جب چاہیں تبلیغ کا کام شروع کر دیں یا کوئی لٹریچر شائع کریں یا اپنے فرقہ کے اندرونی مذہبی معاملات کو سامنے لائیں ۔ یہ قانون جو تجویز کیا گیا ہے ایسا لگتا ہے کہ زیادہ تر ان گروہوں کے خلاف ہے جنہوں نے مذہبی جذبات کا فائدہ اٹھا کر یہاں پر از خود کام شروع کر دیا اور لوگوں کو اپنے مذہب میں داخل کر لیا یہ بات ۱۹۸۰ء کے دہاکے میں شروع ہوئی تھی ۔ جن دو گروہوں کا خاص طور پر نام لیا جاتا ہے وہ ہرے کرشنا اور بیپٹسٹ چرچ کے لوگ ہیں ۔ ان دونوں نے ایک خاص بڑی تعداد میں روسیوں کو اپنے ساتھ ملا لیا ہے ۔ اور اب ان کی موجودگی روس بھر میں ظاہر و باہر ہے ۔ یہ قواعد جواب بنائے جا رہے ہیں انفرادی عیسائی مشنریوں کو جیسے کہ امریکہ کے بلی گراہم ، بار بار روس آنے سے روک سکیں گے ۔ بلی گراہم اس سے قبل کئی دفعہ روس جا چکے ہیں ۔

مشرقی یوروشلم

فلسطینیوں کی طرف سے گفت وشنید میں حصہ لینے والے پینل کے سربراہ حیدر عبدالشافی نے اسرائیلیوں سے کہا ہے کہ اگر وہ مشرقی یروشلم چھوڑنے کیلئے تیار نہیں ہیں تو مشرق وسطیٰ میں کوئی امن نہیں ہو سکتا ۔ انہوں نے مزید کہا اگر مشرقی یروشلم کے متعلق اسرائیلی اپنی پوزیشن بدلنے کے لئے تیار نہیں ہیں تو میں سمجھتا ہوں کہ قیام امن کی کوششوں کو قتل کرنے والی بات ہو گی ۔ انہیں چاہیئے کہ وہ مشرقی یروشلم پر فلسطینیوں کا حق تسلیم کر لیں ۔ جہاں تک اس علاقے کا تعلق ہے ۔ اسرائیل نے اسے ۱۹۶۷ء کی جنگ میں فتح کر کے اپنے ملک کے ساتھ ملحق کر لیا تھا ۔ یہ کہنا چاہیئے کہ اس نے ضم کر لیا تھا ۔ اور اب وہ نہ صرف اسے واپس کرنے کیلئے تیار نہیں ہیں بلکہ اسے گفت و شنید کا ایک حصہ بنانا بھی انہیں منظور نہیں ہے ۔ اسرائیل کا کہنا ہے کہ اگر فلسطینی اسرائیل کی یہ سکیم تسلیم کر لیں کہ وہ مقبوضہ علاقوں میں دو سال تک اسرائیل کے ماتحت اپنی حکومت بنا سکتے ہیں ۔ جسے سیلف گورنمنٹ کہا جا سکتا ہے ۔ اسکے بعد یروشلم کا معاملہ

باقی صفحہ ۶ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملکی مسائل تعلیمی۔ معاشرتی۔ معاشی۔ اقتصادی وغیرہ کے بارے میں

کس نے کیا کہا

اخبارات کے شکریہ کے ساتھ

دی نیوز انٹرنیشنل

۱۵۔ مارچ ۱۹۹۳ء

Pakistan's misfortune

The other day I had to pay a flying trip to my ancestral village. A copy of an English national daily of March 8 lay in the car and for want of anything better I amused myself reading it. It carried a letter to the editor by Dr Shafi A. Bezar, President Pakistan League of America, New York, titled "Nominations for medals". The letter invited nominations for "Professor Salam Pure-Science Medal" and "Professor Mazhar Ali Applied-Science Medal" to be awarded on Defence of Pakistan Day on September 6.

"Our misfortune!" I commented. To my relative who was interested in knowing what had prompted me to utter them, I explained:

"Some time ago I was in an almost identical situation as now. We were out on a picnic to the Mammoth Caves, Kentucky and were in R's car, driving from Indiana State into Kentucky State over the Ohio River Bridge. In fact I remember remarking at the time that it reminded me exactly of crossing in a south easterly direction from Jhelum into Gujrat over the Jhelum River. On entering Kentucky we got on to—imagine my surprise—the highway bearing a prominent Muslim name: Mohammed Ali Boulevard. The man had held aloft the Star Spangled Banner with his boxing even though he was dead against fighting for his country in the Viet Nam war for which he was stripped of his title of world champion. Here is Pakistan's only Nobel Laureate who has brought unparalleled and unprecedented recognition to Pakistan, currently the Director of the International Centre for Theoretical Physics in Trieste, Italy, a joint UN and Italian institution. The other is a Professor of Industrial Engineering in the New York Institute of Technology."

"These and hundreds, rather thousands more abroad," remarked my companion.

"So, isn't it our misfortune? Ponder over it."

N.A. Bhatti

The News international, Monday, March 15, 1993

گذشتہ دنوں۔ این۔ اے بھٹی نے نیوز انٹرنیشنل میں کہا۔

چند روز ہوئے مجھے اپنے آبائی گاؤں فوری طور پر جانا پڑا۔ ایک انگریزی روزنامے کی ۸ر مارچ کی ایک کاپی موٹر کار میں پڑی تھی۔ اور کوئی اور بہتر چیز نہ ہونے کی وجہ سے میں نے اس کے مطالعہ سے اپنا دل بہلانا شروع کر دیا۔ اس میں ڈاکٹر شفیع اے اعجاز پریذیڈنٹ آف پاکستان لیگ آف امریکہ کا ایک خط تھا۔ اس کا عنوان تھا۔ میڈلوں کے لئے نامزدگی۔ اس خط میں پروفیسر سلام جو پیور سائنس میڈل عطا کرتے ہیں اور پروفیسر مظہر علی جو اپلائڈ سائنس میڈل کے لئے نام مانگے گئے تھے۔ اور یہ انعامات یوم دفاع پاکستان پر ستمبر میں دیئے جانے تھے۔ "ہماری بدقسمتی"۔ میں نے تبصرہ کیا۔ میرے رشتہ دار کو جو اس بات میں دلچسپی رکھتا تھا کہ معلوم کرے کہ مجھے یہ لفظ کہنے پر کس بات نے آمادہ کیا۔ میں نے اپنی بات کو واضح کرنے کے لئے کہا

کچھ عرصہ گذرا میں اسی صورت حال سے دوچار تھا جیسا کہ اب۔ ہم ایک پکنک پر سیمتھ کنٹیکی گئے ہوئے تھے اور اور R کی کار میں تھے۔ انڈیانا سٹیٹ سے کنٹکی سٹیٹ تک تو اوہائیو اور کے پل پر سے گذرے حقیقت یہ ہے کہ مجھے یاد ہے کہ میں نے اس وقت یہ کہا تھا کہ ایسے لگتا ہے میں ایک جنوب مشرق کی طرف جا رہا ہوں یعنی جہلم سے گجرات، اور میں جہلم کے دریا پر سے گذر رہا ہوں۔ کنٹکی داخل ہونے کے بعد آپ میری حیرانگی کا اندازہ کیجئے بڑی سڑک پر ایک نمایاں مسلمان نام دیکھا۔ محمد علی بولے وارڈ BOULE اس شخص نے ایک ایسا جھنڈا اٹھایا ہوا تھا جس پر ستارے بنے ہوئے تھے۔ اور اس کی باکسنگ کی تصویر تھی۔ اگرچہ وہ ویت نام میں جنگ میں اپنے ملک کے لئے حصہ لینے سے انکاری تھا۔ اور اس سے اس کا اعزاز "ورلڈ چیمپئن" چھین لیا گیا تھا۔

یہاں دیکھئے کہ پاکستان کا صرف ایک ہی نوبل انعام یافتہ شخص ہے جس نے بے انتہا اور ایسا جس کی مثال نہیں ملتی۔ پاکستان کو تسلیم کرایا ہے موجودہ وقت میں وہ انٹرنیشنل سنٹر فار تھیوریٹیکل فزکس، ٹریسٹ، اٹلی میں ڈائریکٹر ہیں۔ یہ ادارہ اقوام متحدہ اور اطالوی حکومت کی امداد سے چلایا جاتا ہے۔ ان کے علاوہ ایک انڈسٹریل انجینئرنگ کے نیویارک میں پروفیسر ہیں جو نیو یارک انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی میں پڑھاتے ہیں۔

یہ اور ان کے علاوہ سینکڑوں بلکہ ہزاروں لوگ بیرون ملک موجود ہیں۔

میرے ساتھی نے کہا۔ میں نے کہا "اس پر غور کیجئے کیا یہ ہماری بدقسمتی نہیں"۔

ڈان

۸۔ جولائی ۱۹۹۳ء

Odd man out

IN the good old days — days when we were slaves but living was very cheap, when we had foreign laws but held sacrosanct to heart, when judges differed but never criticised each other — the people of all ages and all strata of society used to be told through motion pictures over large screen that 'crime does not pay' and the criminals met their inevitable end by being behind the bars.

But the position has now reversed and crime pays provided one knows the art of finding loopholes in law. In less than half a century and after four and a half decades of attaining independence, every thing has changed economically and morally — majority of the people cannot get two square meals, the laws framed within the ambit of *Quran* and *Sunnah* are held in scant regard by the law-makers and the law-breakers alike and judges are centre of controversies, both within and outside judiciary. If this does not present a picture of chaos and confusion worse confounded, what else can?

Even a layman's analysis of the present political situation will lead to the conclusion that the triangular power tussle among the Presidency, the Government and the Opposition must be resolved at any cost. If Democracy has to survive out of the struggle for power the oddman has to be out.

A.M. SAYIED
Karachi

DAWN THURSDAY, JULY 8, 1993

ڈان کے ۸ر جولائی ۱۹۹۳ء کے شمارے میں اے۔ ایم۔ سعید (کراچی) خطوط کے کالم میں کہتے ہیں:۔

پرانے زمانے میں جب ہم غلام تھے لیکن ضروریات زندگی کم قیمت پر دستیاب تھیں جب ہمارے قوانین بیرونی لوگوں کے بنائے ہوئے تھے۔ لیکن ہم انہیں تہہ دل سے مقدس جانتے تھے۔ جج صاحبان ایک دوسرے سے اختلاف تو کرتے تھے لیکن ایک دوسرے پر تنقید نہیں کرتے تھے۔ ہر عمر کے لوگ اور معاشرے میں ہر طبقہ کے لوگوں کو یہ بتایا جاتا تھا کہ جرم کبھی نفع بخش ثابت نہیں ہوتا اور یہ بات بڑی سکرین کے ذریعے بتائی جاتی تھی۔ اور مجرم کو کیفر کردار تک پہنچایا جاتا تھا۔ یعنی جیل میں بند کر دیا جاتا تھا۔

لیکن اب حالات بالکل بدل گئے ہیں پہلے سے مختلف ہو گئے ہیں اور اب جرم نفع بخش ثابت ہوتا ہے۔ بشرطیکہ مجرم کو قوانین کی خامیوں کا علم ہو جائے۔ نصف صدی میں اور ساڑھے چار دہاکوں کے بعد یعنی جب سے ہم نے آزادی حاصل کی ہے اس وقت سے لے کر اب تک ہر چیز بدل چکی ہے اقتصادی طور پر بھی اور اخلاقی طور پر بھی۔ لوگوں کی اکثریت اب دو وقت کا کھانا بھی حاصل نہیں کر سکتی وہ قوانین جو قرآن اور سنت کے دائرے میں بنائے جاتے ہیں ان کا زیادہ خیال نہیں رکھا جاتا یعنی وہ لوگ جو قانون بنانے والے ہیں اور قانون توڑنے والے ہیں دونوں ایک طرح کے ہیں۔ جج صاحبان اب وجہ نزاع سمجھے جاتے ہیں۔ عدلیہ کے اندر بھی اور عدلیہ کے باہر بھی۔ اگر یہ افراتفری کی کیفیت نہیں ہے اور کنفیوژن حد سے نہیں بڑھا ہوا۔ تو پھر اور کیا ہو سکتا ہے۔ ایک عام آدمی کا موجودہ سیاسی حالات پر تجزیہ بھی اس کی اس بات کی طرف رہنمائی کرتا ہے کہ طاقت کی تثلیث یعنی صدارت حکومت اور حزب اختلاف کو چاہیئے کہ وہ ہر قیمت پر اپنے اختلافات دور کریں۔ اگر جمہوریت کو زندہ رہنا ہے اور موجودہ جدوجہد میں سے اسے بچ نکلنا ہے تو یہ بات ضروری ہے کہ ODD MAN کو اس میں سے نکل جانا چاہیئے۔

ڈان

۱۹۔ جولائی ۱۹۹۳ء

ڈان کے ۱۹ر جولائی کے شمارے میں مس فضیلہ ایس بروہی (حیدرآباد) خطوط کے کالم میں کہتی ہیں کہ جو کچھ میں کہنے لگی ہوں اس کا تعلق مسز فرح خان کے اس خط سے ہے جس کا عنوان کرپشن ختم ہونی چاہیئے تھا اور جو ڈان کے ۲۶ر جنوری کے شمارے میں شائع ہوا تھا۔ میں مسز خان کو

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ڈان

۱۹۔ جولائی ۱۹۹۳ء

Smoking: simmering pot

HOWEVER risky and hazardous smoking may be for health, one can't dispute the right of smokers to consume as many cigarettes daily as they like. Nonetheless, I am deadly against smoking in public places not because I am against smokers but for the safety and well-being of the non-smokers, who willy-nilly also become passive smokers.

Unfortunately, the menace of smoking in public places has lately become endemic. Particularly, the public and private buses present the scene of smokers' paradise. It seems the smokers are not at all aware of the perils of smoking and are palpably bereft of civic sense. They are least mindful of the inconvenience of other commuters and are badly lacking in the spirit of tolerance and fellow-feeling.

Ironically, our rulers are so engrossed in political wranglings they have hardly any time to give serious thought to the elimination of the curse of smoking in public places once for all by taking stringent measures such as total ban on smoking in public places and on-the-spot punishment to the offenders by mobile courts. Consequently, the non-smokers have been completely left at the mercy of the smokers, apart from suffocation in buses at times due to air pollution and overcrowding.

Generally the smokers, I mean the hardened ones, after boarding buses lit their favourite cigarettes and start puffing leisurely like a nawab. They never bother for the sanguish and anxiety of the non-smokers.

The fact hardly needs any emphasis that the curse of smoking in overcrowded buses, trains, offices, hotels, restaurants, shopping centres and other public places had been most adversely affecting the health of the people in general. Above all, the calculated inaction on the part of our ruling elite in the matter of banning smoking at public places has given fillip to smoking.

I request the smokers to ponder over the after-effects of the deadly poison and voluntarilly refrain from smoking at public places.

JAMIL AHMED
Karachi

DAWN WEDNESDAY, JULY 21, 1993

To end corruption

THIS is with reference to Mrs Farah Khan's letter, "Corruption must end" (*Dawn* Jan 26). I would like to remind Mrs Khan that anybody who claims that he would end corruption in the country, is either living in a fool's paradise or thinks the people are fools. How can one end corruption from society when he himself is stout supporter of nepotism. In our society if a person is holding a high office, he is approached by relatives, friends and party influentials, and asked one question, what is the use of your holding such a high office if you cannot appoint our brother or son, as Assistant Commissioner or DSP, etc. or offer us plots in posh localities. Now that person may not be accepting bribe and calling himself an honest person, but his honesty crashes against the cult of nepotism. With every passing day nepotism is being patronised in every institution.

There is of course a remote possibility of at least minimising this poisonous trend. For that the people will have to work collectively, and elect absolutely honest persons as Prime Minister and President. If you keep on arresting clerks and constables for taking fifty or hundred rupees as bribe, and letting high officials and politicians accumulate millions and billions illegally, how can you talk about ending corruption?

Every post from Grade I upwards, should be properly advertised, and selection should be made strictly according to merit and government rules. The system of back door appointments should be strictly prohibited, and those appointed under this illegal system be shunted out, and asked to approach through proper channel.

Any Government official violating this rule should be punished. A system of accountability should be for all. Selective accountability be banned as it amounts to victimisation. Moreover, the system of accountability should start from the top. Only than one can expect good results and all round developmet.

MISS FAZILA S. BROHI
Hyderabad

DAWN MONDAY, JULY 19, 1993

یاد دلانا چاہوں گی کہ جو شخص یہ کہتا ہے کہ وہ اس ملک سے کرپشن ختم کر دے گا یا تو وہ خود احمقوں کی جنت میں رہ رہا ہے یا وہ یہ سمجھتا ہے کہ لوگ بیوقوف ہیں۔ کوئی اس معاشرے سے کرپشن کس طرح ختم کر سکتا ہے۔ جبکہ وہ خود اس کا خاصا حامی ہے۔ ہماری سوسائٹی میں اگر کوئی شخص کسی بڑے عہدے پر فائز ہے اور اس کے رشتہ دار اس کے دوست اور اس کی پارٹی کے با اثر لوگ اس سے کہتے ہیں کہ اس کے اتنے بڑے عہدے کا ہوتے کا انہیں کیا فائدہ ہے۔ جبکہ ان کے بھائی یا بیٹے کو اسسٹنٹ کمشنر یا ڈی۔ ایس۔ پی نہیں لگوا سکتا۔ یا انہیں کسی اچھے علاقے میں پلاٹ نہیں دلوا سکتا۔ مانا کہ یہ شخص رشوت نہیں لے رہا لیکن اس کی دیانت داری جنبہ داری سے ٹکرا کر ختم ہو جاتی ہے۔ ہر گزرنے والے دن کے ساتھ ہمارے ہاں جنبہ داری کی سرپرستی ہر ادارے میں بڑھ رہی ہے۔ البتہ ایک امکان ضرور موجود ہے اور وہ یہ کہ اس زہرناک رویہ کو ختم کیا جا سکتا ہے۔ یہ امکان بھی دور ہی کا امکان ہے۔ ایسا کرنے کے لئے لوگوں کو مل جل کر کام کرنا ہوگا۔ اور انتہائی دیانت دار افراد کو بطور وزیر اعظم اور صدر کے منتخب کرنا ہوگا۔ اگر آپ کلرکوں اور سپاہیوں کو گرفتار کرتے ہیں کہ انہوں نے پچاس روپے یا ایک سو روپیہ رشوت لی ہے اور آپ بڑے بڑے افسروں کو اور سیاست دانوں کو لاکھوں روپیہ اکٹھا کرنے پر لاکھوں بلکہ اربوں روپیہ ناجائز طریق پر اکٹھا کرنے پر چھوڑ دیتے ہیں تو آپ کرپشن کو ختم کرنے کا کس طرح ذکر کر سکتے ہیں۔ ہر ملازمت جو گریڈ ایک سے شروع ہو کر اوپر جاتی ہے اسے باقاعدہ طور پر مشتہر کیا جانا چاہئے۔ اور انتہائی طور پر میرٹ کے مطابق لیا جانا چاہئے اور اسی طرح حکومت کے قواعد وضوابط کے مطابق۔ یہ جو پچھلے دروازے سے آکر ملازمتیں حاصل کی جاتی ہیں۔ ان کو سختی کے ساتھ بند کر دینا چاہئے اور جو اس طرح کے ناجائز سسٹم کے ماتحت ملازمت حاصل کر لیتے ہیں۔ انہیں ملازمتوں سے نکال دینا چاہئے۔ اور ان سے کہہ دینا چاہئے کہ وہ سیدھے راستے سے ملازمت کے لئے آئیں۔ کوئی بھی سرکاری افسر جو اس قاعدے کی خلاف ورزی کرے اسے سزا دی جانی چاہئے۔ احتساب کا عمل سب کے لئے ہو۔ یہ کہ احتساب کسی کے لئے ہو کسی کے لئے نہ ہو۔ یہ بات ختم ہونی چاہئے۔ کیونکہ یہ بات لوگوں کے ساتھ غلط سلوک کا باعث بنتی ہے اور انہیں وکٹیمائز (VIC TIMIZE) کہا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ احتساب کا عمل اوپر سے شروع ہونا چاہئے صرف اور صرف اسی طرح اس بات کی امید کی جا سکتی ہے کہ بہتر نتائج حاصل کئے جا سکیں اور ہمہ جہت ترقی ہو۔

ڈان کے ۲۱۔ جولائی ۱۹۹۳ء کے شمارہ میں جمیل احمد (کراچی) خطوط کے کالم میں سگریٹ نوشی کے متعلق کہتے ہیں۔

سگریٹ نوشی صحت کے لئے کتنی ہی خطرناک کیوں نہ ہو کوئی شخص سگریٹ نوشوں کے اس حق کا انکار نہیں کر سکتا کہ وہ ہر روز جتنی سگریٹیں چاہیں استعمال کریں۔ لیکن میں خود پبلک میں سگریٹ نوشی کے انتہائی خلاف ہوں۔ اس لئے نہیں کہ میں سگریٹ نوشوں کے خلاف ہوں بلکہ اس لئے کہ میں سگریٹ نوشی کے خلاف ہوں وہ لوگ جو سگریٹ نہیں پیتے انکی حفاظت اور بہبود کا خیال رکھنا لازمی ہے اور یہ لوگ یعنی جو سگریٹ نہیں پیتے یہ بھی سگریٹ نوشی کے نقصان میں بغیر اپنی مرضی کے شامل ہو جاتے ہیں۔

بدقسمتی سے پبلک جگہوں پر سگریٹ نوشی کا خطرہ ایک وباء کی طرح پھیل گیا ہے۔ خاص طور پر پبلک اور پرائیویٹ بسوں میں جو سگریٹ پینے والوں کے لئے ایک جنت کی حیثیت رکھتی ہیں۔ ایسا لگتا ہے کہ سگریٹ نوش اس بات سے واقف ہی نہیں ہیں کہ سگریٹ نوشی کے کیا خطرات ہیں اور ظاہر با ہر طور پر شہری شعور سے بھی عاری ہیں۔ انہیں اس بات کا قطعاً خیال نہیں ہے کہ دوسرے سفر کرتے والوں کو وہ کتنا بے آرام کرتے ہیں۔ وہ تحمل، بردباری اور ایک دوسرے کے متعلق خیال رکھنے سے عاری ہیں۔

یہ عجیب بات ہے کہ ہمارے حکمران بھی اپنے سیاسی جھگڑوں میں اس قدر الجھے ہوئے ہیں کہ ان کے پاس قطعاً کوئی وقت نہیں ہے اس معاملے پر غور کرنے کا کہ پبلک جگہوں پر سگریٹ نوشی کی لعنت کو ختم کیا جائے وہ سخت قوانین بنا کر ایسا کر سکتے ہیں۔ یعنی پبلک جگہوں پر سگریٹ نوشی کی مکمل ممانعت کی جانی چاہئے۔ اور اگر کوئی شخص وہاں سگریٹ پیئے تو اسی وقت گھومنے پھرنے والی عدالتیں انہیں سزا دیں۔ نتیجتاً وہ لوگ جو سگریٹ نہیں پیتے سگریٹ پینے والوں کے رحم وکرم پر ہوتے ہیں بسوں میں دم تو گھٹتا ہی ہے اور یہ اس وجہ سے کہ وہاں کی ہوا آلودہ ہو جاتی ہے اور سواریوں کی تعداد زیادہ ہوتی ہے۔

عام طور پر جو لوگ سگریٹ پیتے ہیں میرا مطلب ان لوگوں سے ہے یعنی جنہیں سگریٹ پینے کی بہت زیادہ عادت ہے بس میں بیٹھنے کے بعد اپنی مرضی کی سگریٹ لگا لیتے ہیں اور دھواں اس طرح منہ سے نکالتے ہیں جیسے وہ نواب ہوں۔ وہ اس بات کی پرواہ ہی نہیں کرتے کہ جو سگریٹ نہیں پیتے انہیں اس سے کیا مشکل

باقی صفحہ ۶ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ:۔ مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہے کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق یا کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری
مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر ۲۹۰۱۱ میں

مسرت جبین بنت جمال الدین صاحب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۲۷ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 2-2-93 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے زیور طلائی ۸ تولہ مالیتی -/۲۸۰۰۰ روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/۲۰۰ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامۃ۔ مسرت جبین بنت جمال الدین صاحب ۵۰۶-R سیکٹر D-۱۴ نارتھ کراچی۔ گواہ شد نمبر۱۔ چوہدری صغیر احمد چیمہ صدر مجلس موصیاں کراچی۔ گواہ شد نمبر۲۔ جمال الدین والد موصیہ۔

مسل نمبر ۲۹۰۱۲ میں

صالحہ نسرین زوجہ ڈاکٹر منور احمد صاحب قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر ۳۴ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 6-3-93 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (۱) حق مہر بذمہ خاوند -/۶۰۰۰ روپے۔ (۲) زیور طلائی ۸½ تولہ مالیتی -/۲۷۲۰۰ روپے اس وقت مجھے مبلغ -/۲۰۵۰ روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی۔ ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامۃ۔ صالحہ نسرین R-۱۱۲ آصف نگر بلاک ۹ دستگیر سوسائٹی کراچی۔ گواہ شد نمبر۱۔ چوہدری صغیر احمد چیمہ صدر مجلس موصیاں کراچی۔ گواہ شد نمبر۲۔ ڈاکٹر منور احمد خاوند موصیہ۔

مسل نمبر ۲۹۰۱۳ میں

جنت بی بی زوجہ محمد شریف قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر ۶۰ سال بیعت ۱۹۴۴ء ساکن گلشن اقبال کراچی۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 7-3-93 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (۱) حق مہر بذمہ خاوند -/۵۰۰ روپے۔ (۲) زیور طلائی ۱½ تولہ مالیتی -/۳۵۰۰ روپے (۳) پلاٹ نمبر ۲۲۸-۴۰ بلاک ۲ میٹرول نمبر ۳ سکیم نمبر ۳۴ مالیتی -/۱۷۰۰۰۰ روپے کل جائیداد مالیتی -/۱۷۴۰۰۰ روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/۲۰۰ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی۔ ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامۃ۔ جنت بی بی L-۲۸۳۸ بلاک نمبر ۲ میٹرول نمبر ۳ گلشن اقبال کراچی ایسٹ۔ گواہ شد نمبر۱۔ محمد شفیق قیصر وصیت نمبر ۲۷۶۸۵ پسر موصیہ۔ گواہ شد نمبر۲۔ محمد شریف خاوند موصیہ وصیت نمبر ۲۷۸۰۰۔

مسل نمبر ۲۹۰۱۴ میں

بشریٰ ارم زوجہ نصیر احمد زاہد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۲۴ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن R-۸۷۸/۹ دستگیر سوسائٹی کراچی نمبر ۳۸۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 6-3-93 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (۱) حق مہر -/۱۵۰۰۰ روپے وصول شدہ۔ (۲) زیور طلائی ۱۰ تولہ مالیتی -/۳۲۰۰۰ روپے کل جائیداد -/۴۷۰۰۰ روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/۱۰۰ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی۔ ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامۃ۔ بشریٰ ارم ۹/۸۷۸-R دستگیر سوسائٹی کراچی۔ گواہ شد نمبر۱۔ چوہدری صغیر احمد چیمہ صدر مجلس موصیاں کراچی۔ گواہ شد نمبر۲۔ نصیر احمد زاہد وصیت نمبر ۲۶۹۹۸ خاوند موصیہ۔

مسل نمبر ۲۹۰۱۵ میں

عادل حسین بٹ ولد نمر یامین سے قطب احمد بٹ قوم خواجہ پیشہ ملازمت عمر ۲۱ سال بیعت پیدائشی احمدی

باقی ص۷ پر

بقیہ: ص۳

اٹھایا جانا ممکن ہوگا۔ لیکن فلسطینیوں کو اس بات پر اصرار ہے کہ سیلف گورنمنٹ کے لئے نہ صرف مقبوضہ علاقے یعنی غازہ پٹی اور مغربی کنارہ بلکہ مشرقی یروشلم بھی شامل ہونا چاہیئے۔ وہ نہیں چاہتے کہ ان علاقوں کو الگ الگ کیا جائے۔

عبدالشافی نے کہا ہے کہ ہمارے گفت و شنید کے دس دور ہو چکے ہیں لیکن ابھی تک ہم کسی نتیجہ پر نہیں پہنچے اگر مشرقی یروشلم کو شامل کر لیا جائے۔ تو یقین سے کہا جا سکتا ہے کہ ہم حقائق کے زیادہ قریب ہوں گے اور گفت و شنید میں ہماری مشکلات آسانی سے حل ہو جائیں گی۔

قارئین کو یاد ہوگا کہ اس گفت و شنید کا پہلا دور میڈرڈ میں ۱۹۹۱ء میں ہوا تھا

بقیہ: ص۵

پیش آتی ہے۔

یہ ایسی بات ہے جس پر زیادہ زور دینے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ یہ بات ظاہر و باہر ہے کہ ضرورت سے زیادہ لدی ہوئی بسوں میں، گاڑیوں میں، دفتروں میں، ہوٹلوں میں، ریستورانوں میں، شاپنگ سنٹرز میں اور اسی طرح دوسری پبلک جگہوں میں سگریٹ نوشی صحت کے لئے بہت زیادہ نقصان دہ ثابت ہوتی ہے۔ سب سے بڑی بات تو یہ ہے کہ ہمارے حکمران اور دانشور اس طرف سے بالکل غافل ہیں۔ انہیں چاہیئے کہ وہ پبلک جگہوں پر سگریٹ نوشی کو بند کریں۔ لیکن چونکہ وہ کچھ نہیں کرتے اس لئے سگریٹ نوشی میں اور اضافہ ہوتا ہے۔ میں سگریٹ پینے والوں سے یہ درخواست کروں گا کہ وہ اس کے خطرناک نتائج پر خود ہی غور کریں۔ یہ زہر ہے انہیں چاہیئے کہ وہ از خود یہ فیصلہ کریں کہ پبلک جگہوں پر انہوں نے سگریٹ نوشی نہیں کرنی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بقیہ صفحہ ۳

مغربی ممالک میں ۴۰ ایسے احمدی مل جائیں گے جو حضرت بانی سلسلہ کی خواہش کی تکمیل میں ایک ہزار پاؤنڈ سالانہ دینے کی حامی بھر لیں گے۔ حضور نے فرمایا یہ تحریک ایشیا و افریقہ کے ممالک کے لئے نہیں ہے۔ تاہم یہ ممالک صرف ٹوکن شرکت، علامتی طور پر تھوڑی سی رقم دے کر شرکت کر سکتے ہیں۔

سمعی بصری شعبہ۔ جسوال برادران کی خدمات

حضور ایدہ اللہ تعالٰی نے فرمایا پہلے یہ شعبہ سمعی تھا اب عملاً بصری بن گیا ہے۔ جسوال برادران حیرت انگیز وفا اور مستقل مزاجی سے خدمات بجا لا رہے ہیں اور یہ عہد کر بیٹھے ہیں کہ جب تک دم میں دم ہے۔ مسلسل خدمت کرتے رہیں گے۔ اور پیسہ بھی لئے بغیر کام جاری رکھیں گے۔ ان کی کوششوں کو اللہ تعالٰی نے غیر معمولی پھلوں سے نوازا ہے۔

اس شعبے میں ترجمہ کرنے والوں میں سے حضور ایدہ اللہ نے مکرم ملک خلیل احمد صاحب اور مکرم فرخ صاحب کی ٹیم کا ذکر فرمایا جو نئے اور جدید آلات سے خدمت میں مصروف رہتے ہیں۔

اس موقعہ پر حضور ایدہ اللہ تعالٰی نے سب جسوال برادران کو بلا کر ان کی خدمات کے اعتراف میں مواصلاتی رابطے کے ٹی وی کا لوگو (علامتی نشان) ایک ایک خادم دین کے سینے پر آویزاں فرمایا حضور ایدہ اللہ تعالٰی نے جسوال برادران کے کام کو سراہتے ہوئے فرمایا۔ جسوال برادران اپنے کام کے دیوانے ہیں اس شعبے نے اس سال خدمت دین کے کام میں ۲۲۴۵۰ گھنٹے صرف کئے ہیں۔

شعبہ آڈیو حضور ایدہ اللہ نے فرمایا اگرچہ اب اس شعبے کا کام کم ہو رہا ہے لیکن اس کے باوجود انہوں نے ۲۲ زبانوں میں ۱۷۶۳۷ کیسٹیں بھجوائی ہیں۔

حضور ایدہ اللہ تعالٰی نے فرمایا ڈش انٹینا کے ذریعے جو عالمی پروگرام دکھائے جاتے ہیں ان میں مختلف علاقوں کے رسم و رواج پر مبنی پروگرام بھی ہوتے ہیں۔ میرے سفروں کے دوران جن بوسنین مہمانوں سے میرا رابطہ ہوا ان کا پروگرام دکھایا گیا تو اس میں خواتین بھی موجود تھیں۔ اس پر بنگلہ دیش سے ایک صاحب نے اس پر اعتراض کیا کہ ٹی وی پر خواتین کو دکھایا جا رہا ہے۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا یہ جاہلانہ باتیں ہیں کہ میں خدمت دین کی ایسی مجالس میں ساتھ ۱۰۰۔۲۰۰ درزی بھی لے کر جاؤں۔ جو ساتھ ساتھ برقعے سی کر عورتوں کو پہناتے رہیں۔ پردے کی روح کا قیام ضروری ہے۔ جب یہ روح جڑ پکڑتی ہے تو ان چہروں پر حیا پیدا ہونے لگتی ہے۔ اور پردے کے آثار اس طرح رفتہ رفتہ ظاہر ہوتے ہیں۔ اس کام کے لئے کسی کے ساتھ سختی نہیں کی جا سکتی۔ ایسا کرنا اللہ تعالٰی اور کلام الٰہی کے حکم کے خلاف ہوگا۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا گذشتہ عید کے موقع پر اسلام آباد میں مجھے پردے سے انحراف دکھائی دیا اس پر میں ناراضگی کے اظہار کے طور پر احباب سے ملے بغیر جلد واپس آ گیا۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ اصلاح کے درد کو دل میں جگہ دیں۔ دعائیں کریں۔ یہی روحانی انقلاب کا ذریعہ ہوا کرتا ہے اس ذریعے کے سوا اصلاح کے ہر ذریعے کو میں دھتکارتا رہوں گا۔

قیدیوں سے رابطے کے ضمن میں حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ اس سال ۴۲۵ جیل میں ملے ہیں وقار عمل کی خاموش قربانی کا ذکر کرتے ہوئے حضور نے فرمایا۔ یہ عمل بہت گہرائی سے جماعت کی فطرت ثانیہ بنتا جا رہا ہے۔ یہ سارا انتظام جو جلسہ سالانہ کا آپ کے سامنے ہے۔ یہ بہت سارا کام طوعی طور پر وقار عمل کے ذریعے ہوا ہے۔ وقار عمل کے ذریعے سے پیسے کی جو بچت ہوتی ہے۔ اس کے اعداد و شمار بتاتے ہوئے۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ جرمنی میں وقار عمل کے ذریعے ۲۱ لاکھ مارک (۳ کروڑ ۵۷ لاکھ روپے) کی بچت کی گئی کینیڈا میں ۴ ملین کینیڈین ڈالر (پاکستانی کرنسی میں ۶ کروڑ روپے) کی بچت ہوئی۔ یہاں پر ۲۰۰ خدام نے ۳۰ ہزار گھنٹے کام کیا۔

نصرت جہاں سکیم حضور ایدہ اللہ نے فرمایا اس سال افریقہ میں نصرت جہاں سکیم کے تحت ہسپتالوں میں ۲ لاکھ ۲۷ ہزار ۶ سو مریضوں کا علاج کیا گیا۔ بکثرت آپریشن کئے گئے۔

ایڈز کا کامیاب علاج

حضور ایدہ اللہ تعالٰی نے فرمایا میں نے ایڈز کے علاج کے لئے ایک ہومیو پیتھک دوائی سلیشیا سی این ایک لاکھ طاقت کی تجویز کی ہوئی ہے کہ اس کو استعمال کریں تو فائدہ ہونے کی توقع ہے۔ افریقہ سے ایک احمدی ڈاکٹر نے رپورٹ دی ہے کہ ایک بگڑے ہوئے ملیریا اور ٹائیفائیڈ کا مریض آیا۔ جس کا ٹیسٹ کیا گیا تو ایچ آئی وی مرض پازیٹو تھا۔ یعنی اسے ایڈز بھی تھی۔ اس کو یہ ہومیو پیتھک دوائی دی گئی۔ اور ایسا بگڑا ہوا مرض خدا تعالٰی کے فضل و کرم سے ٹھیک ہو گیا۔ جو ڈاکٹر ہیں وہ جانتے ہیں کہ بگڑے ہوئے ملیریا اور ٹائیفائیڈ کا مریض جسے ایڈز بھی ہو اس کا شفایاب ہونا کیا معنی رکھتا ہے؟

سیکنڈری سکولز حضور ایدہ اللہ نے فرمایا افریقہ میں ہمارے ہسپتال جو کماتے ہیں اس کو افریقہ کے سیکنڈری سکولز پر خرچ کیا جاتا ہے۔ ہم نے یہ تہیہ کر رکھا ہے کہ افریقہ کا ایک پیسہ بھی باہر نہیں جائے گا۔

وقف نو حضور ایدہ اللہ نے فرمایا۔ ابتداء میں میں نے ۵ ہزار واقفین نو کی تحریک کی تھی خدا کے فضل سے اب تک ۱۱ ہزار ۴۵۵ واقفین حاصل ہو چکے ہیں۔ خدا کے فضل کا یہ نشان مسلسل ظاہر ہو رہا ہے کہ اس میں عموماً دو تہائی لڑکے ہوتے ہیں اور ایک تہائی لڑکیاں چنانچہ ان میں آٹھ ہزار ۵۱ لڑکے اور تین ہزار ۴۰۴ لڑکیاں ہیں۔

تراجم کلام الٰہی کلام الٰہی کے تراجم کے بارے میں حضور ایدہ اللہ نے فرمایا کہ ۱۹۸۴ء تک ۱۱ زبانوں میں ہمارے پاس تراجم تھے۔ اب ان کی تعداد بڑھ کر ۵۰ ہو چکی ہے۔ مزید ۹ زبانوں کے ترجمے کا کام زیر طبع ہے۔ ۲۷ زبانوں میں کام جاری ہے اور پروگرام یہ ہے کہ ۱۰۰ زبانوں میں عمدہ تراجم نوٹس کے ساتھ دنیا کے سامنے پیش کر دیئے جائیں۔

اس ضمن میں حضور ایدہ اللہ نے ایک بڑی مبارک خبر یہ سنائی کہ حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی کی تصنیف ( ) کبیر کی پہلی جلد کا عربی ترجمہ شائع ہو گیا ہے اس کا خرچ ایک مخلص فلسطینی احمدی طلال قزق صاحب نے دیا ہے۔

پریس حضور ایدہ اللہ نے فرمایا لندن میں ہم نے جو پریس لگایا تھا۔ خدا کے فضل سے اس کے ۵ بچے افریقہ کے مختلف ممالک میں کام شروع کر چکے ہیں۔ مکرم صفدر حسین عباسی صاحب اور مظفر صاحب نے افریقہ کے ممالک کا دورہ کر کے ان کو نئے پریس چلانے کی ٹریننگ دی ہے۔

مالی قربانی حضور ایدہ اللہ نے فرمایا اس سال چندوں کے ذریعے مالی قربانی میں جماعت احمدیہ جرمنی ساری دنیا سے اوّل آئی ہے۔ دوسرے نمبر پر پاکستان ہے اور تیسرے نمبر پر امریکہ ہے۔ چوتھے نمبر پر برطانیہ ہے۔ اور پانچویں نمبر پر کینیڈا ہے۔

عالمی عاجزانہ راہوں کے ذریعے اشاعت دین

حضور ایدہ اللہ تعالٰی نے اپنے خطاب میں تفصیل سے فرمایا کہ اس سال کے آغاز میں جب بیعتوں کی تعداد دیکھی تو اس میں کمی محسوس ہوئی۔ اس پر میں نے دعا کی تو اللہ تعالٰی نے میرے دل میں ایک پورا پروگرام ڈال دیا یہ عالمی بیعت کا پروگرام تھا۔ چشم فلک نے آج تک ایسا

باقی صفحہ ۸ پر

بقیہ: صفحہ ۶

س کن ماڑی پور کراچی۔ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۹۔۳۔۹۳ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ ۲۱۰۰/- روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد عادل حسین بٹ مکان نمبر ۳۶۹-A نزد نیول کالونی ہاکس بے روڈ ماڑی پور کالونی۔ گواہ شد نمبر ۱۔ چوہدری صغیر احمد چیمہ صدر مجلس موصیان کراچی گواہ شد نمبر ۲۔ محمود احمد رندھاوا سیکرٹری مال حلقہ ماڑی پور کراچی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

ربوہ: ۲ر اگست۔ گرمی اور حبس کا سلسلہ جاری ہے۔

○ انتخابی اصلاحات کے بارے میں الیکشن کمیشن کے اجلاس میں تجاویز پیش کرنے والی سیاسی جماعتیں اور گروپ کسی اتفاق رائے پر پہنچنے میں ناکام رہے۔ اجلاس کی صدارت چیف الیکشن کمشنر نے کی ۲۵ سے زائد سیاسی جماعتوں اور گروپوں کے نمائندوں نے شرکت کی۔

○ عالمی بنک کے دباؤ کے نتیجے میں وفاقی حکومت نے صوبوں کو آبیانہ کی شرح میں اضافے کی اجازت دے دی ہے۔ بنک نے اضافہ نہ کرنے پر آبپاشی کے منصوبوں کے لئے قرضہ اور امداد بند کرنے کی دھمکی دی تھی۔ اضافہ کی یہ شرح ۲۰ سے ۲۵ فیصد ہوگی۔

○ چشمہ ایٹمی بجلی گھر کی تعمیر شروع ہوگئی ہے یہ منصوبہ پانچ سال میں مکمل ہوگا۔

○ ہائیکورٹ نے جونیجو دور سے اب تک قرضے معاف کروانے والوں کی فہرست طلب کر لی ہے۔ عدالت نے آئینی اختیارات کا از خود استعمال کرتے ہوئے اٹارنی جنرل کو تمام قرض لینے والوں کی فہرست فراہم کرنے کی ہدایت کی ہے۔ فاضل عدالت نے کہا ہے کہ ہم حکومت سے پوچھیں گے کہ قرض کس قانون کے تحت معاف ہوئے۔

○ پنجاب کے سابق وزیر اعلیٰ مسٹر غلام حیدر وائیں نے خود کو احتساب کے لئے پیش کر دیا ہے۔

○ پنجاب میں بلدیاتی اداروں کے فنڈز منجمد کر دیئے گئے ہیں۔ یہ اقدام انتخابات کو شفاف بنانے کے لئے اٹھایا گیا ہے۔

○ محترمہ بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ ہم نواز شریف کو ان کے گھر میں شکست دیں گے انہوں نے کہا کہ کسی مذہبی جماعت سے اتحاد کی بات نہیں چل رہی۔ انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی متناسب نمائندگی کے تحت انتخابات کے لئے تیار ہے۔

○ مسلم لیگ کے سربراہ مسٹر نواز شریف نے کہا ہے کہ ملک کو دیوالیہ کرنے کی سازش کرنے والوں کو بھاگنے نہیں دیں گے۔

○ نگران وفاقی کابینہ میں تین نئے وزیروں مسٹر جسٹس اے ایس سلام جنرل رحیم دل بھٹی اور علی خان جونیجو نے حلف اٹھا لیا۔

○ عمران خان نے نگران وزیر اعظم سے ملاقات کر کے کابینہ میں شرکت سے معذوری ظاہر کر دی ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ میں بے نظیر بھٹو کا احترام کرتا ہوں مجھے خواہ مخواہ سیاست میں نہ گھسیٹا جائے۔

○ شدید گرمی میں انتخابی جلسے سے خطاب کے دوران پی ڈی اے کے رہنما ملک قاسم پر دل کا دورہ پڑا۔ انہیں ہسپتال داخل کر دیا گیا ہے۔

○ بی بی سی نے کہا ہے کہ پیپلز پارٹی اور مسلم لیگ نواز گروپ زرعی ٹیکس کے مسئلے پر کچھ کہنے سے گریزاں ہیں۔

○ امریکی محکمہ خارجہ نے سندھ میں فوجی کارروائی بند کرنے کا مطالبہ کر دیا ہے۔ محکمہ خارجہ نے سندھیوں اور دوسرے سیاسی، سماجی اور نسلی گروپوں کے انسانی حقوق پامال کرنے کی مذمت کی ہے۔

○ سابق صدر غلام اسحاق خان کے حامی افسروں کی بھی تطہیر شروع کر دی گئی ہے۔

○ پیر صاحب پگاڑا نے نواز شریف کو پیچھے ہٹ جانے کا مشورہ دے دیا ہے۔ پیر صاحب نے کہا کہ آپ اسٹیبلشمنٹ کی نظروں میں آچکے ہیں۔

○ الیکشن کمیشن نے انتخابی نشانات میں سے لوٹے کا نشان ختم کر دیا ہے۔ کیونکہ کوئی امیدوار یہ نشان اپنانے کو تیار نہ ہوگا۔

○ بھارت میں متعین پاکستانی ہائی کمشنر نے کہا ہے پاکستان اور بھارت کے تعلقات بہت زیادہ خراب ہو گئے ہیں۔

○ امریکی سی آئی اے کا کہنا ہے کہ پنجاب کے ہر شہر میں ہیروئن کی خرید و فروخت عام ہے۔ سیاسی گروہ اسلحہ خریدنے کے لئے ہیروئن کا دھندہ کرتے ہیں۔

بقیہ: صفحہ سے آگے

نظارہ نہیں دیکھا ہوگا جب اس سلسلے میں میں نے اعلان کیا تو جلسہ میں صرف چار ماہ باقی تھے۔ میں نے مختلف ممالک کے ٹارگٹ مقرر کئے اور ان چار ماہ میں اللہ نے ایسی برکت ڈالی کہ جہاں دس دس سالوں میں ۵۰ بیعتیں بھی نہیں ہوئی تھیں وہاں ۴۰۰ کا ٹارگٹ دیا گیا اور خدا کے فضل سے ۷۰۰ بیعتیں ہو گئیں۔ بعض ملکوں میں مثلاً ۵ ہزار کا ٹارگٹ دیا گیا۔ اور ساڑھے سات ہزار بیعتیں ہو گئیں۔ اس پروگرام کی برکت سے ۴ ماہ میں ۶۵۵ نئی جماعتیں بنیں۔ ۳۴۶ بیوت الذکر جماعت احمدیہ کو ملیں۔ ۳۶۱ پیرا ماؤنٹ چیفس اپنے ساتھیوں سمیت احمدی ہوئے۔ ۵۵۲ امام اپنے حلقہ بگوشوں سمیت احمدی ہوئے اور مختلف دیہات کے ۱۵۰ نمبرداروں نے بیعت کی۔
حضور نے فرمایا اگلے سال کے لئے ٹارگٹ اس سال کی نسبت دوگنا ہوگا۔
بنگلہ دیش کی جماعت کے بارے میں حضور ایدہ اللہ نے غیر معمولی توصیفی کلمات ارشاد فرمائے ان کا ٹارگٹ بھی توقع سے بڑھ کر پورا ہوا۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا ان آنے والوں کے استقبال کے لئے اپنے تقویٰ میں ترقی کریں۔ ان کی تربیت کے لئے حضور نے خصوصی پروگرام کا اعلان کیا اور فرمایا کہ دو ماہ تک ان کی صرف تربیت کی جائے گی۔ اس کے لئے خصوصی تربیتی سکیمیں جاری ہوں گی۔

حضور ایدہ اللہ نے اپنے خطاب کے آخری حصوں میں ان خوابوں اور الٰہی خبروں کا تفصیل سے ذکر فرمایا جن کے ذریعے مختلف ممالک میں مختلف لوگوں کو قبولِ حق کی سعادت نصیب ہوئی ہے

حضور ایدہ اللہ کا یہ خطاب اڑھائی گھنٹے تک جاری رہا۔ پاکستان میں یہ وقت رات ۹ بجے سے ساڑھے گیارہ بجے تھا اور لندن میں شام ۵ بجے سے ۷½ بجے تک تھا۔

وزیر آباد ضلع گوجرانوالہ ڈش انٹینا سائز 12 فٹ
WAZ-SATELLITE SYSTEM
معیاری گارنٹی شدہ ریسیور اعلیٰ کوالٹی۔ تصویر آواز بالکل صاف۔ ہر لحاظ سے ذمہ داری
رابطہ کے لئے:۔ میاں حفیظ احمد احمدیہ منزل وزیر آباد
کارخانہ حاجی پورہ۔ کوکا کولا ایجنسی
فون: (0437) 2644 3024 3068
راولپنڈی:۔ میاں سعید احمد 051/429771

ضرورت ملازم
مشہور دواخانہ رجسٹرڈ محمود آباد ۳ کراچی میں کام کرنے کے لئے معقول مشاہرہ پر ایک میٹرک پاس مستعد ملازم کی ضرورت ہے۔ عمر پچیس سال سے کم نہ ہو۔ درخواست امیر یا صدر کی سفارش سے اس پتہ پر بھیجیں:۔
حکیم عبدالحمید اعوان P-5
کلائمکس آباد۔ جی ٹی روڈ۔ گوجرانوالہ

جرمن ہومیوپیتھک ادویات
مدر ٹنکچرز، پوٹنسیاں اور بائیو کیمک کی تمام ادویات خالی شیشیوں کے علاوہ اور ہر قسم کی ٹکیاں اور گولیاں بھی دستیاب ہیں۔
شوگر آف ملک اور پاکستانی ادویات بھی دستیاب ہیں۔
کیور۔ ہومیو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ
گول بازار۔ ربوہ پاکستان۔ فون آفس 771 کلینک 606

فخر الیکٹرونکس
۱۔ لنک میکلوڈ روڈ جودھامل بلڈنگ لاہور
فریج۔ ایئر کنڈیشنر۔ ڈیپ فریزر
واشنگ مشین۔ سٹیبلائزر
فون نمبر 354873 — 7239347
7223347

دانتوں کا معائنہ مفت۔ احمد ڈینٹل کلینک
طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ
ڈینٹسٹ دانا ڈاکٹر
۴½ بجے ۸½ بجے شام